تخلیق کے ماتھے کا چمکتا ہوا غازہ،

تھا زندہ و پائندہ و تابندہ و بیدار — وہ مرد جری شیر خدا صاحب اسرار
تخلیق کے ماتھے کا چمکتا ہوا غازہ — تعمیر کے چہرے کا دمکتا ہوا سنگھار
آئینۂ اخلاص و وفا جس کی نگاہیں — جو وقت پہ تھیں خارا شگافی کو بھی تیار
ہونٹوں کی نوا درس براہیم کا اعلان — ہاتھوں کا عصا ضرب کلیمی کا نشاندار
بت خانہ افرنگ میں اک مرد حق آگاہ — تھا عظمت کعبہ کا نگہبان و نگہدار
اسلام کی صف ہو تو ہر اک درد کا درماں — کفار کا لشکر ہو تو بپھری ہوئی تلوار
وہ شاہ تھا ہاں شاہ قلمروئے بیاں کا — فن اس کی خطابت کا کمال لب اظہار
تقریر کے ہنگام امڈتا ہوا دریا — تحریر کے دوران وہ صد قلزم ذخار
یہ حسن بیاں، حسن ادا، حسن تلفظ — جذبات کی تلخی میں بھی شیرینیٔ گفتار
قرآں کی تلاوت میں پیام سحر انگیز — سن لیں تو فرشتوں کی بھی تقدیر ہو بیدار
تفسیر کا موقع ہو تو اللہ غنی علم — گرتی ہی چلی جائے ہر اک کفر کی تلوار

پُر مغز تھا پُرشوق تھا پُرشوق بخاری
وابستۂ توحید تھا دانندۂ اسرار

پروفیسر اصغر سودائی رحہ